398/02/09/16

-H_institu
not found.

اردو میں انشائیہ نگاری: فن اور روایت

تلخیص برائے۔ پی ایچ۔ ڈی، جامعہ ملیہ اسلامیہ

مقالہ نگار۔ نوشین حسن

نگران۔ پروفیسر شہزاد انجم

شعبۂ اردو

فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

مارچ 2016

تلخیص

کی ورڈز: موضوع، اسلوب، منتشر خیالی، قوت انشا، اختصار

میرا موضوع ''اردو میں انشائیہ نگاری: فن اور روایت'' ہے۔ اس موضوع پر تحقیق کرنے کا جواز یہ ہے کہ آج تک اس موضوع پر کیا گیا کام تشنہ تھا۔ ضرورت تھی کہ انشائیہ کے فن اور روایت پر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے۔ کیوں کہ اردو کی روشن روایات کے باوجود آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو اس کو پست اور دوسرے درجہ کا ادب کہہ کر بحث کرتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ عالمی انشائیوں کی تاریخ پر اپنی وسیع النظری کے باوجود ''انشائیہ'' دانشوروں کی بے توجہی کا شکار رہا ہے۔ لہذا ایسی صورت حال اور ایسے وقت میں ضرورت محسوس ہوئی کہ ادب کی اس صنف کی جانب جس قدر بے توجہی برتی گئی ہے۔ اس کو موضوع بنا کر تحقیقی مقالہ تحریر کیا جائے۔ چنانچہ موضوع کا صحیح طور پر احاطہ کرنے اور انشائیہ کی پوری روایت کو سمیٹنے کے لیے، پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پیش لفظ

باب اول:

انشائیہ کا فن

(الف) انشائیہ کی تعریف

(ب)انشائیہ کی لغوی تحقیق

(ج)انشائیہ کی خصوصیات

(د)انشائیہ اور دیگر اصناف

باب دوم:

انشائیہ کے ابتدائی نقوش (ابتدا تا ۱۹۰۰)

(الف)نقش اوّل

(ب)عہد سرسید کے انشائیہ نگار

باب سوم:

آزادی سے قبل اردو میں انشائیہ نگاری (۱۹۰۰ تا ۱۹۴۷)

باب چہارم:

آزادی کے بعد اردو میں انشائیہ نگاری (۱۹۴۷ تا حال)

باب پنجم:

اردو کے چند اہم انشائیوں کا تجزیاتی مطالعہ

ماحصل

کتابیات

انشائیہ اردو کی ایک اہم اور مقبول ترین صنف ہے جس کا شمار غیر افسانوی ادب کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔انشائیہ کے لغوی معنی بات سے بست پیدا کرنا، عبارت کو سجانا اور آراستہ کرنا ہے۔ بقول آدم شیخ ''انشائیہ ایک ادبی اور فنی چیز ہے لہذا اس کی حدود کا تعین کرنا، اس کی منطقی اور قطعی تعریف کرنا سعی لا حاصل ہے۔ دراصل انشائیہ ایک ایسی صنف ہے جس کا مفہوم اردو ادب میں کم وبیش وہی ہے جو انگریزی میں اسّے اور کا ہے۔ جو فرانسیسی لفظ Essai کا مترادف ہے۔ چوں کہ مغرب میں اور خاص طور پر انگریزی میں Essay کا لفظ ہمارے مضمون کی طرح بہت وسیع معنی میں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے انشائیہ کو "Personal or Light Essay" کہا جاتا ہے۔

انشائیہ ایک ایسی صنف ہے جو کم وقت میں مکمل کی جاسکتی ہے۔اس کے متعلق ہمارے چند دانشوران کی رائیں مختلف فیہ رہی ہیں چند مذکورہ بالا خیالات اختلاف اور چند اتفاق کرتے ہیں۔ نیز انشائیہ کی تعریف سے متعلق دو ناقدین ادب کی تعریفات قابل اہم سمجھی جاتی ہیں مثلاً۔ ڈاکٹر سید محمد حسنین انشائیہ انشائیہ کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ ''انشائیہ نثری ادب کا ایک خاص اسلوب ہے یہ اپنے موضوع اور ہئیت کے بموجب ایک مخصوص صنفی مقام کا مستحق ہے۔'' ڈاکٹر وزیر انشائیہ کی تعریف کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ: انشائیہ ایک نثری صنف ہے جس میں انشائیہ نگار اپنے اسلوب کے تازہ کاری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور بہت سی اشیا کے مخفی پہلوؤں کو تلاش کر، اس طور سے گرفت کرتے ہیں کہ انسانی شعور اپنے مدار سے ایک قدم باہر آ کر نئے مدار کو وجود میں لانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔''